روزنامہ بیوپار کراچی (4) 19 اگست 2015ء

کاٹن یارن کی درآمد پر ریگولیٹری ڈیوٹی کے نفاذ کا مطالبہ غیر منصفانہ ہے، بلوانی

مطالبے کا کوئی جواز نہیں ہے کیونکہ عالمی سطح پر کہیں بھی خام مال پر ریگولیٹری ڈیوٹی کا نفاذ نہیں کیا جاتا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے اسپننگ سیکٹر کی جانب سے کاٹن یارن کی درآمد پر ریگولیٹری ڈیوٹی کے نفاذ کے مطالبے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس غیر منصفانہ مطالبے کا کوئی جواز نہیں ہے کیونکہ عالمی سطح پر کہیں بھی خام مال پر ریگولیٹری ڈیوٹی کا نفاذ نہیں کیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ اسپننگ سیکٹر ملک کے ٹیکسٹائل سیکٹر کا ایک حصہ ہے جبکہ اپیرل سیکٹر کی نمائندگی 4 بڑی ایسوسی ایشنیں کرتی ہیں جو گارمنٹ سیکٹر کی بڑی اسٹیک ہولڈرز ہیں، یہ چار ایسوسی ایشنیں پاکستان ہوزری مینو فیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن، پاکستان ریڈی میڈ گارمنٹس مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن، پاکستان نٹ ویئر اینڈ سوئیٹر ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن اور پاکستان کاٹن فیشن اپیرل مینو فیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن ہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

بقیہ 41 بلوانی

انہوں نے کہا کہ 15 اگست 2015 کی خبر کے مطابق ایف بی آر ہاؤس میں وزیر اعظم کے معاون خصوصی برائے ریونیو ہارون اختر خان کی صدارت میں اجلاس ہوا تھا جس میں اپٹا، پی ٹی ای اے اور گارمنٹ مینو فیکچررز ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے شرکت کی۔

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★ 37-H BLOCK-6 P.E.C.H.S. KARACHI

PAF

روزنامہ نئی بات (14) 19 اگست 2015ء

سوتی دھاگے کی درآمد پر ڈیوٹی کے نفاذ کا مطالبہ قابل مذمت ہے: اپٹما

سپننگ سیکٹر کی جانب سے غیر منصفانہ مطالبے کو کوئی جواز نہیں، جاوید بلوانی کی زیر صدارت اجلاس

کراچی (کامرس رپورٹر) پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے اسپننگ سیکٹر کی جانب سے کاٹن یارن کی درآمد پر ریگولیٹری ڈیوٹی کے نفاذ کے مطالبے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس غیر منصفانہ مطالبے کا کوئی جواز نہیں ہے کیونکہ عالمی سطح پر کہیں بھی خام مال پر ریگولیٹری ڈیوٹی کا نفاذ نہیں کیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ اسپننگ سیکٹر ملک کے ٹیکسٹائل سیکٹر کا ایک حصہ ہے جبکہ اپیرل سیکٹر کی نمائندگی 4 بڑی ایسوسی ایشنیں کرتی ہیں جو گارمنٹ سیکٹر کی بڑی اسٹیک ہولڈرز ہیں، یہ چار ایسوسی ایشنیں پاکستان ہوزری مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن، پاکستان ریڈی میڈ گارمنٹس مینوفیکررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن، پاکستان نٹ ویئر اینڈ سویٹر ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن اور پاکستان کاٹن فیشن اپیرل مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ 15 اگست 2015 کی خبر کے مطابق ایف بی آر ہاؤس میں وزیر اعظم کے معاون خصوصی برائے ریونیو ہارون اختر خان کی صدارت میں اجلاس ہوا تھا۔

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ بدھ، 19 اگست، 2015ء

درآمدی یارن پر ڈیوٹی کی تجویز، ویلیو ایڈڈ سیکٹر کی مذمت

اسپننگ سیکٹر نرخ بڑھانے کیلیے دباؤ ڈال رہا ہے، لاگت میں کمی کیلیے اقدامات کیے جائیں، بلوانی

سرکاری اجلاس میں نہ بلانے پر حیرت ہے، نقصان ظاہر کرنیوالے اسپنرز کیخلاف انکوائری پر زور

کراچی (بزنس رپورٹر) ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر نے درآمدی کاٹن یارن پر ریگولیٹری ڈیوٹی عائد کرنے کی تجویز کو بین الاقوامی قوانین سے متصادم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسپننگ سیکٹر اپنا مال مہنگا فروخت کرنے کی غرض سے حکومت پر درآمدی یارن پر ڈیوٹی عائد کرنے کیلیے دباؤ ڈال رہا ہے جو غیراخلاقی مطالبہ ہے۔ پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے اسپننگ سیکٹر کی جانب سے کاٹن یارن کی درآمد پر آر ڈی کے نفاذ کے مطالبے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس غیرمنصفانہ مطالبے کا کوئی جواز نہیں، اسپننگ سیکٹر ٹیکسٹائل سیکٹر کا ایک حصہ ضرور ہے لیکن اپیرل سیکٹر کی نمائندگی 4 بڑی ایسوسی ایشنز کرتی ہیں جو گارمنٹ سیکٹر کی بڑی اسٹیک ہولڈرز ہیں، یہ 4 ایسوسی ایشنز پی ایچ ایم اے، پریگمیا، پاکستان نٹ ویئر اینڈ سویٹر ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن اور پاکستان کاٹن فیشن اپیرل مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن ہیں۔ انہوں نے ایف بی آر ہاؤس میں وزیر اعظم کے معاون خصوصی برائے ریونیو ہارون اختر خان کی صدارت میں 15 اگست کو منعقدہ اجلاس کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ اس اجلاس میں اپٹما، پی ٹی ای اے اور گارمنٹ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے شرکت کی، مندرجہ بالا 4 بڑی ایسوسی ایشنز کو مدعو نہیں کیا گیا اور وہ اس پر حیرت زدہ ہیں، اپٹما صرف اسپننگ سیکٹر کی نمائندہ ہے، وون گارمنٹس سیکٹر کی ویلیو ایڈیشن کارکردگی 846 فیصد، ہوزری و نٹ ویئر گارمنٹس کی 616 فیصد اور اسپننگ سیکٹر کی کارکردگی 59 فیصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف ناکارہ اور نااہل اسپننگ ملز نقصانات ظاہر کررہی ہیں، تاریخ میں سال 2010 میں اسپننگ ملز نے ریکارڈ منافع کمایا تھا اور زبردست ریکارڈ توڑ منافع کے باوجود اس سال بھی کئی اسپننگ ملز نے شیئرز ہولڈرز کو منافع دینے سے بچنے کیلیے نقصانات ظاہر کیے تھے، حکومت ہزاروں حصص یافتگان کے مفادات کے تحفظ میں ان اسپننگ ملز کے بارے میں تحقیقات کرائے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیوٹی کے نفاذ کے بجائے حکومت کو ٹیکسٹائل برآمدات میں اضافے کے لیے خام مال کی قیمتیں کم کرنے کے اقدامات کرنے چاہئیں، اگر حکومت موثر اقدامات کرے تو ہم 10 لاکھ روئی کی گانٹھوں کی 4 ارب ڈالر کی ویلیو ایڈیشن کرسکتے ہیں جو اس وقت صرف 1 ارب 17 کروڑ ڈالر ہیں۔ انہوں نے تجویز کیا کہ ریگولیٹری ڈیوٹی سے متعلق کوئی فیصلہ کرنے سے قبل حکومت کو خودمختار تحقیقاتی ادارے نیشنل ٹیرف کمیشن سے مشاورت کرنی چاہیے۔

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★ 37-H BLOCK-6 P.E.C.H.S. KARACHI

PAF